اللہ نے عقل اور جستجو کا خود کفیل مادہ آدمی کو دیا ہے۔قرآن خالق فطرت کی معرفت عطا کرنے اور کائنات کا اس کے ساتھ تعلق بتانے کو اُترا ہے، جو بغیر وحی کے انسان کے اپنے بس کی بات نہ تھی۔ مظاہر فطرت اور قوانین فطرت کی طرف جو اشارے قرآن میں جابجا آتے ہیں وہ خالق کائنات کی ذات اور ان صفات پر استدلال کے لیے آتے ہیں جن کے عقیدہ کی طرف انسان کی رہنمائی اللہ کو منظور ہے اور جس رہنمائی کو قبول کرنے پر اس کی ابدی صلاح وفلاح کا انحصار ہے۔ یہی تو چیز ہے جس کی بنا پر قرآن اپنے پیام بر کو ''نذیر وبشیر'' کا ٹائٹل دیتا ہے۔ لیکن آدمی اگر ان اشاروں سے ان مظاہر ہی میں الجھ کر رہ گیا تو افسوس اس کی نافہمی وناشناسی پر! کیا خوب نصیحت شاعر مشرق نے چھوڑی ہے:

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

## حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

کتاب: اشرف الاصول تالیف: حضرت مولانا عبداللطیف

ملنے کا پتا: مولانا خلیل احمد، مدیر جامعہ عربیہ چنیوٹ

علم اصول حدیث پر اردو زبان میں مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کا رسالہ خیر الاصول ایک جامع رسالہ ہے جس سے بلامبالغہ لاکھوں طلبہ وعلماء فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ خیر الاصول کی مقبولیت وافادیت کے باوجود اس کے اردو زبان میں ہونے کی وجہ سے ضرورت محسوس ہوتی تھی کہ خیر الاصول کی طرز پر عربی زبان میں ایک رسالہ ہو جس میں معتمد علیہ کتب سے اصطلاحات کی عربی تعریفات نقل کی جائیں اور طلباء کو یاد کرائی جائیں۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جامعہ عربیہ چنیوٹ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبداللطیف مدنی مدظلہ العالی فاضل جامعہ علوم اسلامیہ کراچی و جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ نے یہ رسالہ مرتب کیا ہے۔ مولانا عبداللطیف مدظلہ نے اپنے طویل تدریسی تجربات کی روشنی میں اس رسالہ کو مختصر اور جامع مانع انداز میں مرتب کیا ہے کہ بجا طور پر اسے سہل ممتنع کہا جاسکتا ہے۔ رسالہ کے آخر میں حدیث کی مختلف اقسام کا ایک نقشہ بھی دیا گیا ہے جو انتہائی مفید ہے۔ (تبصرہ: مولانا مشتاق احمد)